

دارالسلام

قرآنی قواعد

مخارج الحروف اور مختصر قواعد تجوید پر مشتمل پہلا باب تصویر قواعد



استاذ القراءات الشیخ اقری محمد اذرنیر الجمل حفظہ اللہ
فاضل مدینہ منورہ فاضل القراءات عشر السنیات اکابر قراء مصر



دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
کراچی • لندن • ہیومنٹن • نیویارک

دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض 11416 سعودی عرب فون: 4033962-4043432 00966 1

فیکس: 4021659 E-mail: darussalam@awalnet.net.sa

Website: www.dar-us-salam.com

① طریق مکہ - العليا - الرياض فون: 4614483 00966 1 فیکس: 4644945

② شارع العین - الملز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221

③ جدہ فون: 6879254 00966 2 فیکس: 6336270

④ الخبر فون: 8692900 00966 3 فیکس: 8691551

شارجہ فون: 5632623 00971 6 امریکہ ① ہوسٹن فون: 7220419 001 713

فیکس: 7220431

فیکس: 5632624

② نیویارک فون: 6255925 001 718

فیکس: 6251511

لندن فون: 5202666 0044 208

فیکس: 208 5217645

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

① 36 - لورمال، سیکرٹریٹ ٹاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024-42 0092 فیکس: 7354072

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

② غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

کراچی شوروم (D.C.H.S) Z-110,111 مین طارق روڈ (بالمقابل فری پورٹ شاپنگ مال) کراچی

فون: 4393936-21-4393937 0092 فیکس: 4393937

Email: darussalamkhi@darussalampk.com

اسلام آباد شوروم F-8 مرکز، اسلام آباد فون: 051-2500237

عرضِ ناشر

قرآن مجید آخری صحیفہ آسمانی ہے جو رہتی دنیا تک بنی نوع انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سب سے بڑا سرچشمہ ہے۔ اسے پڑھنا اور پڑھانا ہر مسلمان کا فرضِ اولین ہے، چنانچہ مسلمانانِ عالم اسے ناظرہ اور تجوید و قراءت کے ساتھ پڑھنے اور حفظِ قرآن اور محافلِ قراءت کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔ تعلیمِ قرآن کا آغاز قرآنی قاعدے سے ہوتا ہے۔ اردو میں کئی قرآنی قاعدے مستعمل ہیں مگر خوب سے خوب تر کی گنجائش بہر حال رہتی ہے۔

استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم فاضلِ مدینہ یونیورسٹی اور اکابر قراء مصر کے سند یافتہ فاضل القراءت عشرہ ہیں۔ انھوں نے دارالسلام کی درخواست پر یہ قرآنی قاعدہ ترتیب دیا ہے جس میں بڑی حد تک مروجہ قاعدوں سے ہٹ کر اساتذہ اور طلبہ کے لیے رہنمائی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے لیے رنگوں سے کام لیا گیا ہے۔ ان کے ذریعے سے تلاوتِ قرآن مجید سیکھنے کا ابتدائی مرحلہ نہایت آسان ہو گیا ہے۔ رنگوں کی مدد سے حروف کی شناخت، مخارج کی پہچان، حروف کی ادائیگی اور ان کو ملا کر صحیح طریقے سے پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مخارج حروف اور ان کے قواعد کو رنگین تصاویر سے واضح کیا گیا ہے جو کہ اس قاعدے کی ندرت اور انفرادیت ہے۔

اس جدید قرآنی قاعدے کی مشقوں میں قرآن مجید ہی کے الفاظ لائے گئے ہیں۔ اساتذہ کی سہولت کے لیے ہر سبق کی ابتدا میں مؤثر ہدایات دی گئی ہیں۔ اس طرزِ تدریس سے بچوں کے لیے دلچسپی کے ساتھ صحیح ترین تلاوت میں بڑی سہولت پیدا ہو گئی ہے اور وہ کم وقت میں متنِ قرآن کی درست قراءت کی صلاحیت حاصل کر سکتے ہیں۔ قاعدے کے آخر میں منتخب قرآنی سورتیں، مسنون نماز، اہم دعائیں، دعائے استخارہ اور نمازِ جنازہ بھی شامل کی گئی ہے۔ اس کی خطاطی معروف خوشنویس علی احمد صاحب کے موئے قلم کا حاصل ہے، ڈیزائننگ کا کام محمد عامر رضوان کے ہاتھوں انجام پایا ہے اور اس کے مراحل تکمیل مولانا منیر احمد رسو پوری صاحب نے سرانجام دیے ہیں۔ اس قرآنی قاعدے سے استفادہ کرنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے مزید توفیق اور ہماری مساعی کی قبولیت کے لیے دعا کرتے رہیں۔ **اللَّهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا نَحِبُّ وَتَرْضَى وَاجْعَلْ اخِرَتَنَا خَيْرًا مِّنْ اَوَّلِيْ - آمین**

خادم کتاب و سنت

عبد المالك مجاہد

دارالسلام۔ الرياض، لاہور

ربیع الاول 1426ھ / مئی 2005ء



رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

سبق نمبر 1

مفرد حروف بالترتیب

ہدایت 1: سب سے پہلے طلبہ کو نقطوں کی پہچان کرائی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم شکل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق بتائیں جیسے **ج ح خ، س ش، ز** وغیرہ میں فرق نقطوں کی وجہ سے ہے۔

نقطوں کی پہچان: **۔**، **۔۔**، **۔۔۔** ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر ہوتا ہے جیسے **ف** اور کبھی نیچے ہوتا ہے جیسے **ب** دو نقطے کبھی حرف کے اوپر ہوتے ہیں جیسے **ت** اور کبھی نیچے ہوتے ہیں جیسے **ی** تین نقطے صرف حرف کے اوپر ہوتے ہیں جیسے **ث، ش**۔

سبق

ا	ب	ت	ث	ج	ح
الف	با	تا	ثا	جیم	حا
خ	د	ذ	ر	ز	س
خا	دال	ذال	را	زا	سین
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
شین	صاد	ضاد	طا	ظا	عین
غ	ف	ق	ک	ل	م
غین	فا	قاف	کاف	لام	میم
ن	و	ه	ء	ی	یے
نون	واو	ها	هزہ	یا	یا

ہدایت 2: بچے کو جو حروف موٹے پڑھ جاتے ہیں، وہ خوب پُر پڑھائیں جیسے **خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق** جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں جیسے: **ص، ز، س** تاکہ شروع ہی سے بچے کا تلفظ درست ہو جائے، نیز حروف کی ادائیگی پر خوب توجہ دی جائے۔

ہدایت 3: اچھی طرح یاد کروائیں۔ جب یہ صحیح یاد ہو جائے تو دوبارہ شروع کرائیں، اس طرح کہ پہلے بائیں طرف سے، پھر دائیں طرف سے، پھر اوپر سے، پھر نیچے سے مشق کرائیں۔



نوٹ 1: عربی زبان میں حروف تہجی کی تعداد 29 ہے، جبکہ ہماری قومی زبان اردو میں حروف تہجی کی تعداد 37 ہے۔ اردو زبان میں 8 حروف زائد ہیں، وہ یہ ہیں: **پ، ٹ، چ، ڈ، ڑ، ژ، گ، ے**۔ ان کے علاوہ دو چشمی **ھا** یعنی **ھ** سے مل کر بننے والے حروف جیسے: **بھ، پھ، تھ** وغیرہ بھی اردو کے مستقل حروف ہیں۔ اس طرح عربی اور اردو حروف تہجی کا فرق بھی بچوں کو ذہن نشین کرائیں۔

نوٹ 2: اردو زبان میں جن حروف کو **"اِمالہ"** یعنی بڑی **ے** کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے مثلاً **ب** کو **بے** پڑھا جاتا ہے ان حروف کو عربی زبان میں **الف** کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، مثلاً **ب** کو **با** پڑھتے ہیں۔

قواعد تحریک مخارج الحروف بالتصویر



آواز نکالتے وقت سانس لیتے وقت

مَخْرَج ، مَخْرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم ”نکتنے کی جگہ“ ہے۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں کل مَخْرَج 17 ہیں۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات:

انسان کے بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1 ثنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت

2 ثنایا علیا: سامنے اوپر والے دو دانت 3 ثنایا سفلی: سامنے نیچے والے دو دانت

4 رباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت

5 انیاب: رباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت

6 ضواحک: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں

7 طواحن: ضواحک کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں

یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں

8 نواحد: طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں

9 أضراس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضرس ہے

10 جوف دهن: منہ کے اندر کا خلا

11 اقصى حلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ

12 ادنى حلق: کوئے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا کنارہ

13 وسط حلق: اقصى اور ادنى حلق کے درمیان والا حصہ

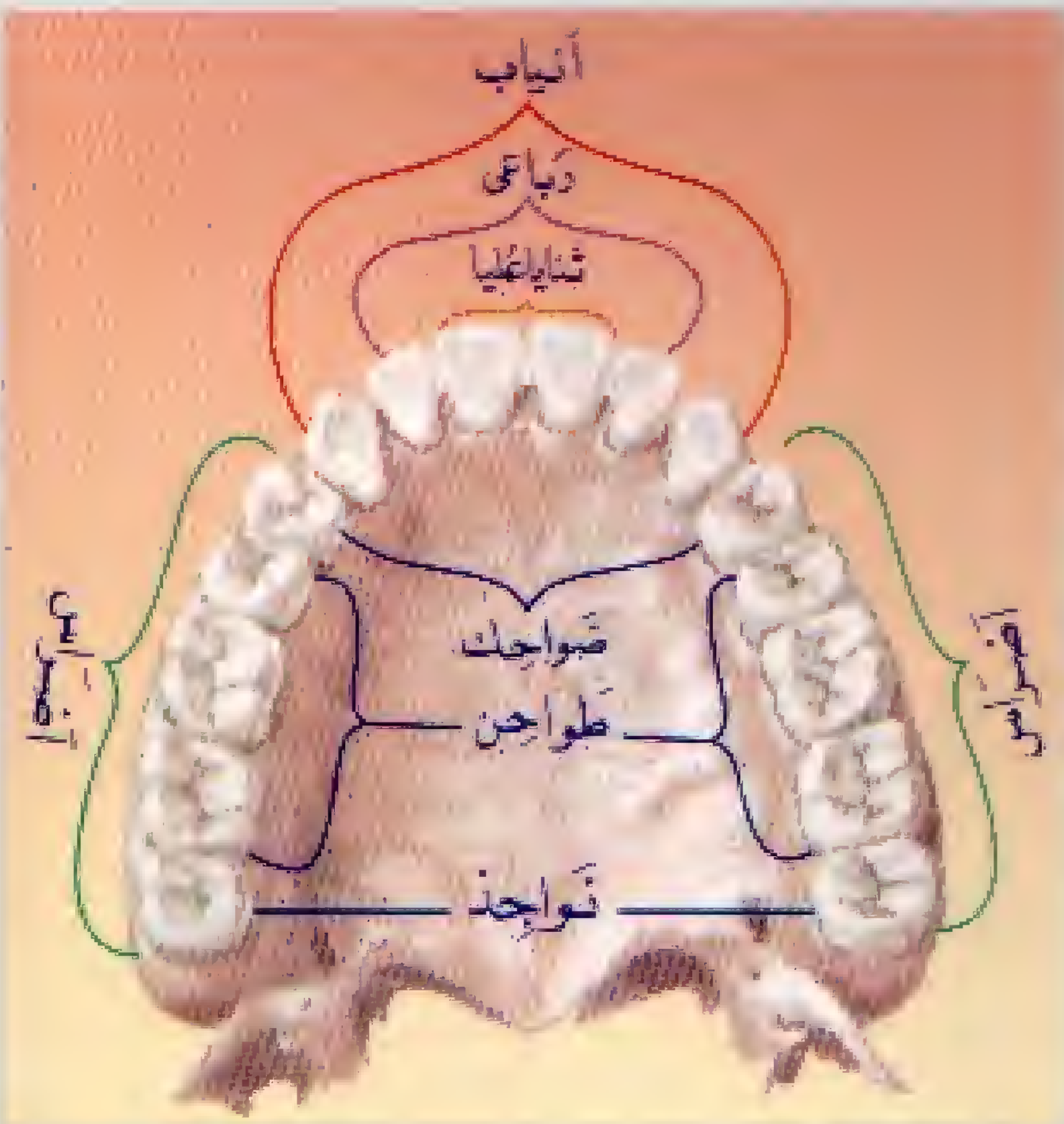
14 لہات: گلے کا کوا

15 حافہ: زبان کا دائیں یا بائیں جانب والا وہ کنارہ

جو داڑھوں کے سامنے ہے

16 ادنى حافہ: زبان کا وہ حصہ جو ”ضواحک“ کو لگے

17 خیشوم: (بانا) ناک کی ہڈی



(بقیہ ٹائٹل کے 3, 4 پر ملاحظہ فرمائیں)

مَخارجُ الحُرُوف کی تفصیل

1 و، ی، ا:

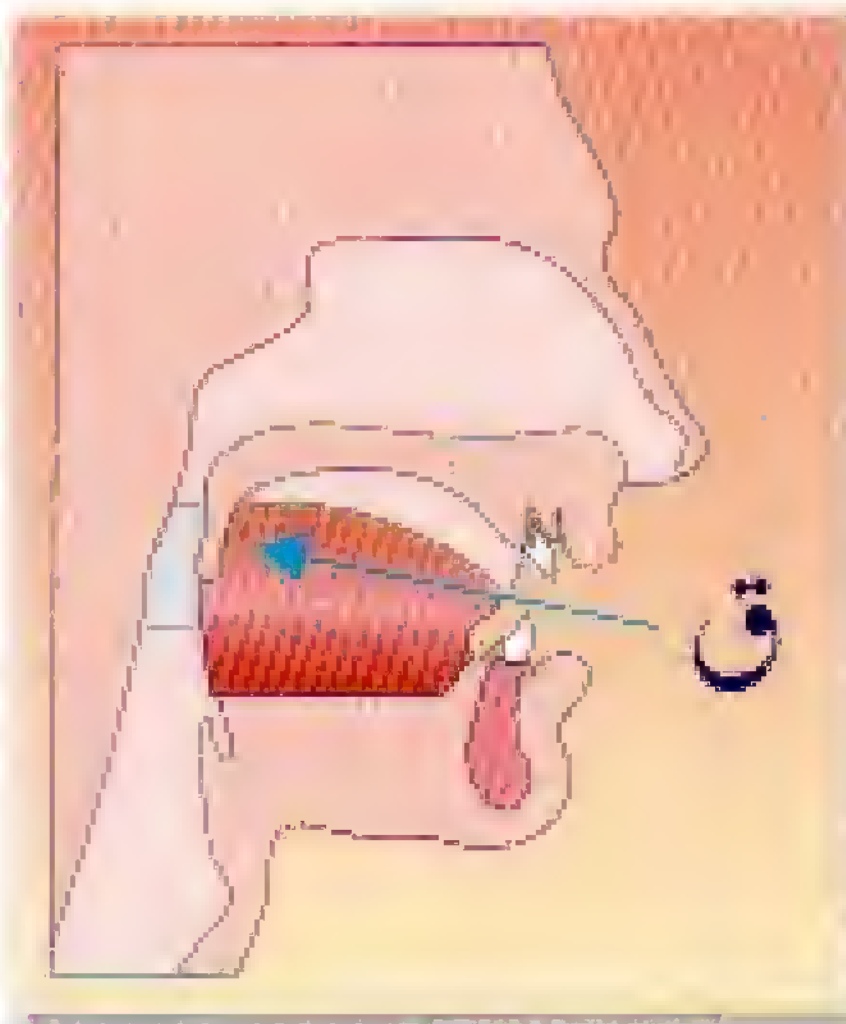
(واؤمدہ، یائے مدہ اور الف):
یہ تینوں حروف جوفِ دھن
سے نکلتے ہیں۔



قاعدہ: ہر حرف کا مخرج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ
حرف کو ساکن کر کے شروع میں **اَ** لگا کر پڑھیں۔
جہاں اس حرف کی آواز ٹھہرے وہی اس کا مخرج ہوگا۔
جیسے **اَبَ، اَجَ، اَطَ، اَغَ، اَقَ**

5 ق:

زبان کی جڑ اور لہات کے
مقابل تالو سے نکلتا ہے۔



2 ع، ہ، ھ: اقصی حلق

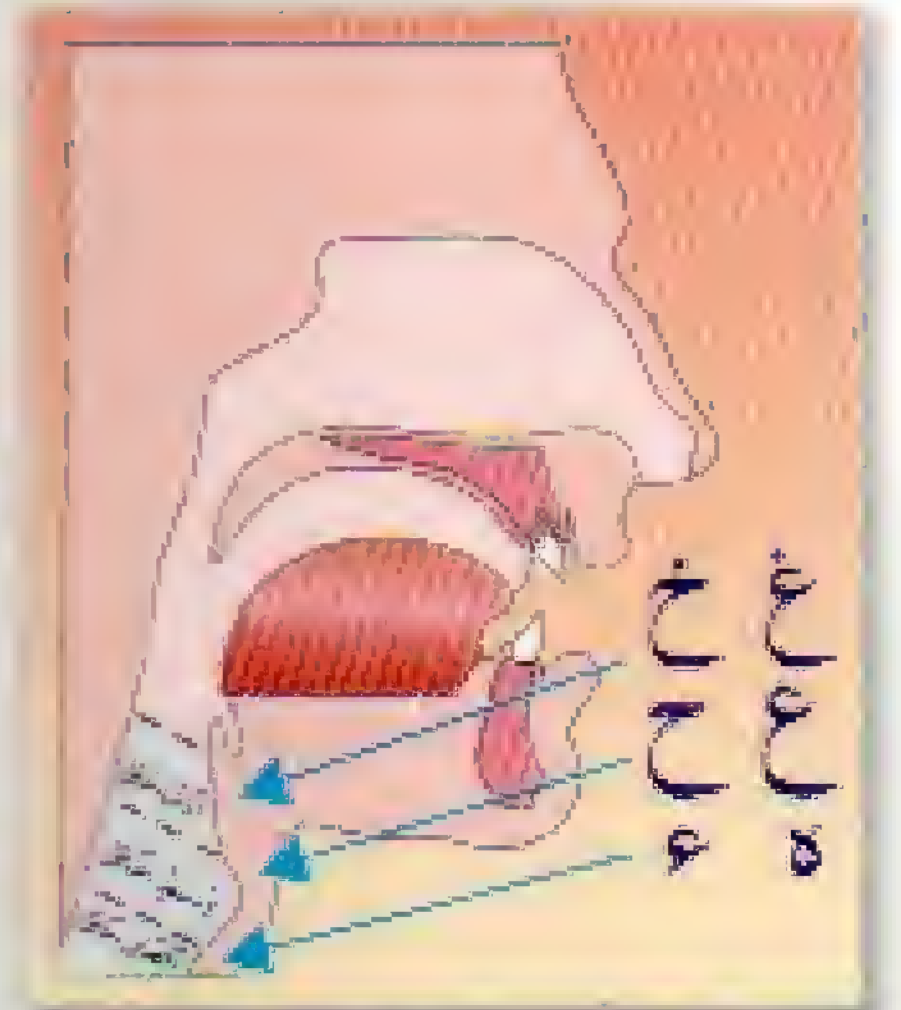
سے ادا ہوتے ہیں۔

3 ع، ح: وسط حلق

سے ادا ہوتے ہیں۔

4 غ، خ: ادنیٰ حلق

سے ادا ہوتے ہیں۔



7 ج، ش، ی:

(یائے متحرک اور یائے لین):
زبان کا درمیان اور اس کے مقابل
تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں۔



6 ک:

ق کے مخرج سے ذرا نیچے منہ کی
جانب زبان کی جڑ کے قریب اور
اس کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے۔



8 ض:

زبان کا حفافہ جب دائیں
یا بائیں جانب یا بیک وقت دونوں
جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے
ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



9 ل:

ل: ثنایا، رباعی، انیاب
اور ضوا حک کے دائیں یا بائیں
جانب یا بیک وقت دونوں جانب
کے مسوڑھوں کے ساتھ طرفِ زبان
کے ملنے سے یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

